(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

پیارے نبیؐ کی

پیاری زبان

(دوسرا حصہ)

مؤلف
مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی

شائع کردہ ادارہ فروغ عربی (پاکستان)
میرپور خاص ــــ کراچی
(زیر سرپرستی انجمن ترقی عربی پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

ہر اُس فرزندِ توحید کے نام

جو

توحید کی آخری اور مکمل تعلیم کا منبع قرآن مجید

کو مانتا ہے اور عربی زبان سیکھ کر اللہ تعالیٰ کے

آخری پیغام کو سمجھنا چاہتا ہے۔

مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

2.1

۱۔ الدَّرسُ الاَوَّل

(۱۔ پہلا سبق)

ذٰلِکَ (تلفظ ذالِکَ): وہ (مذکر) تِلْکَ: وہ (مؤنث)

(۱) ھٰذَا الکِتَابٌ وَذٰلِکَ اُسْتَاذٌ (۲) ھٰذَا رَجُلٌ وَ تِلْکَ اِمْرَأَۃٌ (۳) ذٰلِکَ اَبٌ وَ تِلْکَ اُمٌّ (۴) ھٰذِہٖ حُجْرَۃٌ وَ تِلْکَ طَاوِلَۃٌ (۵) ذَالِکَ مَسْجِدٌ وَ تِلْکَ عَرَبَۃٌ (۶) ھٰذِہٖ سَیَّارَۃٌ وَ تِلْکَ طَیَّارَۃٌ (۷) ذٰلِکَ تِلْمِیْذٌ وَ تِلْکَ تِلْمِیْذَۃٌ (۸) ھٰذِہٖ غُرْفَۃٌ وَ تِلْکَ سَفِیْنَۃٌ۔

(ترجمہ) ۱۔ یہ کتاب ہے اور وہ استاد ہے (۲) یہ مرد ہے اور وہ عورت ہے (۳) وہ باپ ہے اور وہ ماں ہے (۴) یہ کمرہ ہے اور وہ میز ہے (۵) وہ مسجد ہے اور وہ تانگہ ہے (۶) یہ موٹر ہے اور وہ ہوائی جہاز ہے (۷) وہ شاگرد ہے اور وہ شاگردنی ہے (۸) یہ کمرہ ہے اور وہ کشتی ہے۔

(قاعدہ) "ھٰذا" قریب کی چیز کی طرف اشارہ کے لئے اور ذٰلِکَ دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ اسی طرح ھٰذِہٖ قریب کے اشارہ کے لئے اور "تِلْکَ" دور کے اشارہ کے لئے بولے جاتے ہیں، ذٰلِکَ مذکر کے لئے اور تِلْکَ مؤنث کے لئے استعمال

ہوتا ہے اَذٰلِكَ میں ذال کے بعد الف لکھا نہیں جاتا۔ لیکن بولنے . . . میں ذَالِكَ بولا جاتا ہے۔ اکثر ذال پر چھوٹا سا الف بنا کر ذٰلِكَ بھی لکھ دیا جاتا ہے۔

(۱) مَنْ ذٰلِكَ؟ (۲) ذٰلِكَ حَامِدٌ (۳) مَنْ تِلْكَ؟ (۴) تِلْكَ مَرْيَمُ (۵) أَذٰلِكَ أُسْتَاذٌ؟ (۶) نَعَمْ، ذٰلِكَ أُسْتَاذٌ (۷) لَا ذٰلِكَ تِلْمِيْذٌ (۸) أَتِلْكَ أُمٌّ؟ (۹) نَعَمْ، تِلْكَ أُمٌّ۔

(ترجمہ) (۱) وہ کون ہے؟ (۲) وہ حامد ہے (۳) وہ (مؤنث) کون ہے؟ (۴) وہ مریم ہے (۵) کیا وہ اُستاد ہے؟ (۶) ہاں، وہ اُستاد ہے (۷) نہیں، وہ شاگرد ہے (۸) کیا وہ ماں ہے؟ (۹) ہاں وہ ماں ہے:

(۱) مَاذٰلِكَ؟ (۲) ذٰلِكَ كِتَابٌ (۳) مَا تِلْكَ؟ (۴) تِلْكَ كُرَّاسَةٌ (۵) أَذٰلِكَ حِمَارٌ؟ (۶) لَا ذٰلِكَ كَلْبٌ (۷) نَعَمْ، ذٰلِكَ حِمَارٌ (۸) أَتِلْكَ دَرَّاجَةٌ؟ (۹) لَا، تِلْكَ عَرَبَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) وہ کیا ہے؟ (۲) وہ کتاب ہے (۳) وہ (مؤنث) کیا ہے؟ (۴) وہ کاپی ہے۔ (۵) کیا وہ گدھا ہے؟ (۶) نہیں وہ کتا ہے (۷) ہاں، وہ گدھا ہے (۸) کیا وہ سائیکل ہے؟ (۹) نہیں، وہ تانگہ ہے:

قاعدہ) ظاہر نام اور چھپا نام | وہ نام جس کو بولنے سے اس کا تصوّر یا اس کی معیّن شکل و صورت آ سکے

ذہن میں آجائے "ظاہر اسم" کہلائے گا مثلاً دَرَّاجَةٌ، قَلَمٌ، حَامِدٌ، مَرْيَم
اس کے برخلاف وہ نام جسے بول دینے سے کسی معین چیز کا تصور ذہن میں نہ آئے
بلکہ اشارہ یا آگے پیچھے کی عبارت سے ہم اس نام کا تعین کریں چھپا نام کہلائیگا
مثلاً "هٰذَا، ذٰلِكَ، هُوَ، مَنْ، مَا" وغیرہ۔ اگر آپ صرف هٰذَا یا ذٰلِكَ
منہ سے بول دیں اور اشارہ نہ کریں تو کسی کو یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ آپ کیا
چیز چاہتے ہیں۔ اسی طرح "هُوَ، هِيَ" کی ضمیروں سے پہلے اگر کسی نام کا تذکرہ
نہ ہو تو اس ضمیر سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ تمام ضمیریں، اسم اشارہ
اور سوالیہ نام چھپے نام ہوتے ہیں۔

مشق (۱) (ا) ذٰلِكَ اور تِلْكَ میں فرق بتائیے؟
(ب) هٰذَا اور ذٰلِكَ میں فرق بتائیے؟

مشق (۲) مندرجہ ذیل ناموں میں سے ظاہر نام اور چھپے نام بتائیے۔
حَامِدٌ، اَلسَّيَّارَةُ، أَنْتَ، قَلَمٌ، مَنْ، دَوَاةٌ، مَا، أَنَا، هٰذِهِ، تِلْكَ

مشق (۳) عربی بنائیے (وہ کی جگہ اسم اشارہ لائیے):۔
ا۔ وہ کون ہے اور وہ کیا ہے؟ (۲) وہ مریم ہے اور وہ کاپی ہے۔
(۳) کیا وہ موٹر ہے؟ (۴) وہ (مؤنث) کون ہے؟ (۵) وہ عائشہ
ہے (۶) وہ (مؤنث) کیا ہے؟ (۷) وہ سائیکل ہے (۸) کیا وہ
کفر کرنے والی ہے اور یہ مومنہ ہے؟ (۹) موٹر لمبی ہے اور
کشتی چھوٹی ہے (۱۰) ماں استانی ہے۔

2.2

۲- اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

(۲) دوسرا سبق

مِنْ سے۔ اِلٰی (تلفظ اِلَا) تک، طرف، کو۔ فِیْ: میں، اندر، بیچ درمیان۔ عَلٰی (تلفظ عَلَا) پر، اوپر، پہ۔ لِ: لئے، واسطے

(۱) فِیْ کُرْسِیٍّ (۲) فِی الْکُرْسِیِّ۔ (۳) مِنْ بَیْتٍ (۴) مِنَ الْبَیْتِ (۵) اِلٰی مَکْتَبٍ (۶) اِلَی الْمَکْتَبِ (۷) عَلٰی حِمَارٍ (۸) عَلَی الْحِمَارِ (۹) لِرَجُلٍ (۱۰) لِلرَّجُلِ۔

(ترجمہ) (۱) (کسی) کرسی میں (۲) (خاص) کرسی میں (۳) (کسی) گھر سے (۴) (خاص) گھر سے (۵) (کسی) دفتر تک (۶) (خاص) دفتر تک (۷) (کسی) گدھے پر (۸) (خاص) گدھے پر (۹) (کسی) مرد کے لئے (۱۰) (خاص) مرد کے لئے:

(قاعدہ) "مِنْ، اِلٰی، فِیْ، عَلٰی اور لِ" ایسے حروف ہیں جو اپنے بعد آنے والے اسم کے آخری حرف پر زیر لگا دیتے ہیں "اَلْ" ہو تو ایک زیر ورنہ دو زیر لگتے ہیں۔ یہ حروف زیر دینے والے حروف (حروفِ جارّہ) کہلاتے ہیں۔ اور ان میں سے ہر حرف "حرفِ جار" کہلاتا ہے۔

فِیْ کے بعد "اَلْ" ہو تو ملا کر پڑھنے میں صرف فِ بولا جائے گا مثلاً فِی الْبَیْتِ (بولنے میں فِلْبَیْتِ) اِلٰی اور عَلٰی کے بعد اگر اَلْ ہو تو اُن کا آخری الف بولا نہیں جاتا مثلاً اِلَی الْبَیْتِ (بولنے میں اِلَلْبَیْتِ) عَلَی الرَّأْسِ (بولتے ہیں عَلَرَّأْسِ)

(۱) ھُوَ فِی الْبَیْتِ (۲) اَنَا فِی الْمَدْرَسَۃِ (۳) اَنْتَ فِی الْمَسْجِدِ (۴) اَنْتِ فِی الْغُرْفَۃِ (۵) ھِیَ فِی الْحُجْرَۃِ (۶) اَلْکِتَابُ عَلَی الطَّاوِلَۃِ (۷) اَلسَّفِیْنَۃُ فِی الْبَحْرِ (۸) اَلْبِنْتُ فِی السَّفِیْنَۃِ۔

(ترجمہ) (۱) وہ گھر میں ہے (۲) میں مدرسہ میں ہوں (۳) آپ مسجد میں ہیں (۴) آپ (مؤنث) کمرہ میں ہیں (۵) وہ (مؤنث) کوٹھڑی میں ہے۔ (۶) کتاب میز پر ہے (۷) کشتی سمندر میں ہے (۸) لڑکی کشتی میں ہے۔

(قاعدہ) حروف جارّہ (زیر دینے والے حروف) کے بعد ہمیشہ اسم ہی آتا ہے اور وہ اسم "مجرور" (زیر لگا ہوا) کہلاتا ہے۔

۱۔ اَلْکُرَّاسَۃُ فِی الْیَدِ (۲) اَلْکَلْبُ عَلَی الْجَبَلِ (۳) اَنَا لِلّٰہِ (۴) اَلْغُرْفَۃُ فِی الْبَیْتِ (۵) اَلْاَخُ فِی السَّیَّارَۃِ (۶) اَلْجَرِیْدَۃُ لِلْمَکْتَبِ (۷) اَلْاَبُ عَلَی السَّرِیْرِ (۸) اَلْقَلَمُ فِی الدَّوَاۃِ (۹) اَلرَّجُلُ عَلَی الْبَابِ۔

(ترجمہ) (۱) کاپی ہاتھ میں ہے (۲) کتا پہاڑ پر ہے (۳) میں اللہ کے لئے

ہوں (۴) کمرہ گھر میں ہے (۵) بھائی موٹر میں ہے (۶) اخبار دفتر میں ہے (۷) باپ چارپائی پر ہے (۸) قلم دوات میں ہے (۹) مرد دروازہ پر ہے۔

(قاعدہ) ہر لفظ جو اکیلا ہو "مفرد" کہلاتا ہے۔ مثلاً حَامِدٌ، فِیْ، بَیْتٌ، ھُوَ وغیرہ، دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا مجموعہ "مرکّب" کہلاتا ہے۔ جملہ مرکّب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ الفاظ ہوتے ہیں مثلاً ھٰذَا الْکِتَابُ۔ حَامِدٌ عَالِمٌ۔ حرف جار (زیر دینے والا حرف) اپنے بعد آنے والے مجرور (زیر لگے ہوئے) اسم سے ملنے کے بعد مرکّب بن جاتا ہے۔ مثلاً فِی الْبَیْتِ، عَلَی الْکِتَابِ۔

جملہ پوری بات کو کہتے ہیں۔ لہٰذا اس کا مرکّب پورا مرکّب یا "مرکّب تام" ہوتا ہے لیکن جار مجرور کا مرکّب مثلاً "فِی الْبَیْتِ گھر میں" عَلَی الْکِتَابِ "کتاب پر" پوری بات نہیں ہوتا۔ اس لئے اس مرکّب کو ادھورا مرکّب یا "مرکّب ناقص" کہتے ہیں۔

مشق (۱) ذیل کے مرکّبات میں سے مرکّب تام اور مرکّب ناقص الگ الگ کیجئے۔

(۱) مِنَ الْمَدْرَسَةِ (۲) اِلَی الْبَیْتِ (۳) ھٰذِہٖ سَفِیْنَةٌ

(۴) أَنَا تِلْمِيْذٌ (۵) لِلّٰہِ ۔

مشق (۲) عربی بنائیے:

(۱) کتاب صندوق میں ہے (۲) دوات میز پر ہے (۳) اُستاد کرسی پر ہے (۴) میں کمرہ میں ہوں (۵) کمرہ گھر میں ہے (۶) گھر شہر میں ہے (۷) دروازہ پر کون ہے؟ (۸) ہاتھ میں کیا ہے؟ (۹) میں اللہ کے لئے ہوں (۱۰) عورت کوٹھڑی میں ہے ؞

2-3

٣- اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(٣) تیسرا سبق

نَبَأٌ: خبر عَظِیْمٌ: بڑا شَمْسٌ: سورج أَرْضٌ: زمین
نَارٌ: آگ سَمَاءٌ: آسمان قَمَرٌ: چاند جَمِیْلٌ: اچھا، خوبصورت، حسین

(١) هٰذَا نَبَأٌ۔ (٢) اَلنَّبَأُ عَظِیْمٌ (٣) حَامِدٌ عَالِمٌ (٤) هُوَ أُسْتَاذٌ
(٥) مَرْیَمُ أُسْتَاذَةٌ (٦) مَنْ أَنْتِ؟ (٧) أَنَا تِلْمِیْذَةٌ (٨) مَا تِلْكَ؟
(٩) تِلْكَ عَرَبَةٌ (١٠) اَلْقَمَرُ جَمِیْلٌ۔

(ترجمہ) (١) یہ خبر ہے (٢) خبر بڑی ہے (٣) حامد عالم ہے۔
(٤) وہ اُستاد ہے (٥) مریم اُستانی ہے (٦) آپ (مؤنث) کون ہیں؟ (٧) میں شاگردنی ہوں (٨) وہ (مؤنث) کیا ہے؟ (٩) وہ تانگہ ہے (١٠) چاند خوبصورت ہے۔

(قاعدہ) جملہ اسمیہ میں "ظاہر نام" خواہ مبتدا ہو یا خبر اس کے آخری حرف پر پیش ـُـ یا دو پیش ـٌـ ہوتے ہیں، لیکن چھپا نام اپنی ایک ہی حالت پر رہتا ہے، دیکھئے اُوپر کے دس جملے جہاں ظاہر نام ہے اس کے آخری حرف پر حسب قاعدہ ایک یا دو پیش ہیں اور جہاں چھپا نام

ہے وہ اپنی ایک ہی حالت میں ہے ۔ پہلی کتاب کے کسی سبق کا کوئی جملہ دیکھئے ہر ظاہر نام کے آخری حرف پر پیش (ایک پیش یا دو پیش) نظر آئے گا۔ اور ہر چھپا نام اپنی ایک ہی شکل میں ملے گا۔

(۱) أَنَا عَلَى الْأَرْضِ (۲) هُوَ فِي الْبَيْتِ (۳) اَلْكَافِرُ فِي النَّارِ (۴) اَلنَّاسُ عَلَى الْأَرْضِ (۵) اَلشَّمْسُ فِي السَّمَاءِ (۶) اَلسَّيَّارَةُ عَلَى الْأَرْضِ (۷) اَلطَّيَّارَةُ فِي السَّمَاءِ (۸) اَلنَّبَأُ فِي الْجَرِيدَةِ (۹) اَلسَّاعَةُ عَلَى الطَّاوِلَةِ (۱۰) ذَهَبَ إِلَى الْقَمَرِ۔

(ترجمہ) (۱) میں زمین پر ہوں (۲) وہ گھر میں ہے (۳) کافر آگ میں ہے (۴) لوگ زمین پر ہیں (۵) سورج آسمان میں ہے (۶) موٹر زمین پر ہے (۷) ہوائی جہاز آسمان میں ہے (۸) خبر اخبار میں ہے (۹) گھڑی میز پر ہے (۱۰) وہ چاند کی طرف گیا۔

(قاعدہ) نیچے کے جملوں کو بغور دیکھئے ان میں پہلا نام "مبتدا" ہے اس کے بعد حرف جار اور مجرور اسم کا مرکب خبر ہے ۔ یہ یاد رکھئے کہ جار اور مجرور کا مرکب کبھی مبتدا نہیں ہوتا۔

(۱) فِي الْبَيْتِ أُمٌّ (۲) عَلَى الْبَابِ رَجُلٌ (۳) فِي الْبَلَدِ مُدُنٌ (۴) فِي الْمَدْرَسَةِ أُسْتَاذٌ وَتِلْمِيذٌ (۵) فِي الْبَحْرِ سَفِينَةٌ (۶) فِي الْحُجْرَةِ سَرِيرٌ (۷) عَلَى السَّرِيرِ بِنْتٌ (۸) فِي الصُّنْدُوقِ كِتَابٌ (۹) فِي الْجَرِيدَةِ نَبَأٌ۔

(ترجمہ) (۱) گھر میں ماں ہے (۲) دروازہ پر مرد ہے (۳) شہر میں مدرسہ ہے (۴) مدرسہ میں اُستاد اور شاگرد ہے (۵) سمندر میں کشتی ہے (۶) کوٹھری میں چارپائی ہے (۷) چارپائی پر بیٹی ہے (۸) صندوق میں کتاب ہے۔ (۹) اخبار میں خبر ہے۔

(قاعدہ) اُوپر کے نو جملوں کو دیکھئے یہ سب اسمیہ جملے ہیں۔ ان میں جار مجرور کا مرکب پہلے ہے۔ اس کے بعد ایک اسم ہے جو نکرہ ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے جار مجرور کا مرکب مبتدا نہیں ہوتا، لہٰذا ان جملوں میں خبر پہلے آئی ہے۔ خبر جار مجرور کا مرکب ہے اور اس کے بعد "مبتدا" ہے جو اسم نکرہ ہے، جار مجرور کی خبر کے بعد "مبتدا" نکرہ بھی آجاتا ہے۔

(۱) هٰذِهٖ أَرْضٌ (۲) تِلْكَ شَمْسٌ (۳) تِلْكَ سَمَاءٌ (۴) هٰذِهٖ نَارٌ (۵) اَلشَّمْسُ كَبِيْرَةٌ (۶) اَلْأَرْضُ صَغِيْرَةٌ (۷) اَلْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لِلّٰهِ (۸) اَلْأَرْضُ جَمِيْلَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) یہ زمین ہے (۲) وہ سورج ہے (۳) وہ آسمان ہے (۴) یہ آگ ہے (۵) سورج بڑا ہے (۶) زمین چھوٹی ہے (۷) زمین اور آسمان اللہ کے لئے ہیں (۸) زمین خوبصورت ہے۔

(قاعدہ) بعض ناموں کے آخر میں نہ گول "ۃ" ہوتی ہے نہ وہ کسی عورت

کا نام ہوتے ہیں نہ وہ بدن کے ان اعضاء میں سے ہوتے ہیں جو دو دو ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ مؤنث بولے جاتے ہیں، ایسے مؤنث نام "مؤنث سماعی" کہلاتے ہیں۔ اوپر کے جملوں میں "اَرْضٌ"، "شَمْسٌ"، "نَارٌ"، "سَمَاءٌ" ایسے ہی مؤنث نام ہیں۔

مشق (۱) بتلایئے مندرجہ ذیل نام مؤنث کیوں ہیں؟

(۱) مَرْيَمُ (۲) نَارٌ (۳) طَاوِلَةٌ (۴) شَمْسٌ (۵) عَيْنٌ (۶) يَدٌ (۷) أَرْضٌ (۸) سَمَاءٌ (۹) زَيْنَبُ۔

مشق۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدأ اور خبر بتایئے۔

(۱) اَلْأَرْضُ لِلّٰهِ (۲) فِي الْمَدْرَسَةِ تِلْمِيْذَةٌ (۳) اَلْمَدْرَسَةُ فِي الْبَلَدِ (۴) هُوَ فِي الْبَيْتِ (۵) أَنَا عَلَى الْأَرْضِ۔

مشق (۳) جملے صحیح کیجیے۔

(۱) هٰذَا الشَّمْسُ وَذٰلِكَ نَارٌ (۲) هٰذَا الْأَرْضُ وَذٰلِكَ سَمَاءٌ (۳) تِلْكَ رَأْسٌ وَهٰذَا عَيْنٌ۔

مشق (۴) عربی بنایئے۔

(۱) کیا یہ سورج ہے؟ (۲) نہیں وہ آسمان ہے (۳) ہاں، وہ زمین ہے (۴) سورج میں آگ ہے (۵) سورج بڑا ہے اور زمین چھوٹی ہے (۶) زمین اور سورج اللہ کے لئے ہیں (۷) میز پہ گھڑی ہے (۸) موٹر زمین پر ہے (۹) یہ خبر (۱۰) خبر بڑی ہے (۱۱) چاند چھوٹا ہے اور سورج بڑا ہے۔

2.4

۴- اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۴- چوتھا سبق)

(۱) قَرَأَ حَامِدٌ (۲) كَتَبَ نَجِيْبٌ (۳) أَكَلَ صَالِحٌ (۴) شَرِبَ نُوْحٌ (۵) دَخَلَ شُعَيْبٌ (۶) خَرَجَ إِقْبَالٌ (۷) ذَهَبَ أَبٌ (۸) حَضَرَ أَخٌ (۹) نَظَرَ إِبْنٌ (۱۰) سَمِعَ تِلْمِيْذٌ

(ترجمہ) (۱) حامد نے پڑھا (۲) نجیب نے لکھا (۳) صالح نے کھایا (۴) نوح نے پیا (۵) شعیب داخل ہوا (۶) اقبال نکلا (۷) باپ گیا (۸) بھائی آیا (۹) بیٹے نے دیکھا (۱۰) شاگرد نے سنا۔

(۱) قَرَأَتْ مَرْيَمُ (۲) كَتَبَتْ فَاطِمَةُ (۳) أَكَلَتْ خَدِيْجَةُ (۴) شَرِبَتْ إِمْرَأَةٌ (۵) دَخَلَتْ تِلْمِيْذَةٌ (۶) خَرَجَتْ أُسْتَاذَةٌ (۷) ذَهَبَتْ أُمٌّ (۸) حَضَرَتْ أُخْتٌ (۹) نَظَرَتْ بِنْتٌ (۱۰) سَمِعَتْ أُسْتَاذَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) مریم نے پڑھا (۲) فاطمہ نے لکھا (۳) خدیجہ نے کھایا (۴) عورت نے پیا (۵) شاگردنی داخل ہوئی (۶) اُستانی

نکلی (۷) ماں گئی (۸) بہن آئی (۹) لڑکی نے دیکھا (۱۰) استانی نے سنا۔

(قاعدہ) سبق کے پہلے دس جملے اور بعد کے دس جملے بغور دیکھئے۔ ان میں دو ٹکڑے ہیں۔ پہلا ٹکڑا اسم نہیں بلکہ "فعل" ہے فِعْل کے معنے ہیں کسی زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا۔

گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو "فعل ماضی" کہتے ہیں۔ اوپر جتنے فعل ہیں وہ "فعل ماضی" ہیں۔

فعل کے بعد اوپر کے جملوں میں اسم ہے، اور اس کے آخری حرف پر پیش (ایک پیش یا دو پیش) ہے، یہ اسم جو فعل کے بعد آئے ہیں کام کرنے والے ہیں۔ کام کرنے والے کو "فاعل" کہتے ہیں۔

ایسا جملہ جس میں پہلے فعل آئے اور پھر فاعل "جملہ فعلیہ" کہلاتا ہے، دیکھئے "قَرَأَ حَامِدٌ" میں قَرَأَ فعل ہے اور حَامِدٌ فاعل ہے اس لئے کہ اس نے پڑھنے کا کام کیا۔ فعل اور فاعل مل کر "جملہ فعلیہ" بن گیا، اسی طرح "قَرَأَتْ مَرْيَمُ" میں "قَرَأَتْ" فعل ہے اور "مَرْيَمُ" فاعل ہے کیونکہ اس نے پڑھا، فعل فاعل سے مل کر پورا جملہ بن گیا۔

عربی زبان میں فعل ماضی کی کئی شکلیں ہوتی ہیں، اگر ایک فعل سے آپ تمام شکلیں بنانا سیکھ لیں۔ تو ہر فعل سے اس کے مطابق

تمام شکلیں آپ خود بنالیں گے۔ پہلے دس جملے دیکھئے ان میں دس فعل ہیں۔ یہ فعل ماضی کی پہلی شکلیں ہیں۔ یہ تمام شکلیں مذکر ہیں۔ دوسرے دس جملے دیکھئے۔ ان میں فعل ماضی کی پہلی شکلوں کے آگے "تْ" ساکن ت بڑھائی گئی ہے۔ یہ پہلی شکلوں کی مؤنث شکلیں ہیں۔

(۱) قَرَأْتَ (۲) كَتَبْتَ (۳) أَكَلْتَ (۴) شَرِبْتَ (۵) دَخَلْتَ (۶) خَرَجْتَ (۷) ذَهَبْتَ (۸) حَضَرْتَ (۹) نَظَرْتَ (۱۰) سَمِعْتَ۔

(ترجمہ) (۱) تُو نے پڑھا (۲) تُو نے لکھا (۳) تُو نے کھایا۔ (۴) تُو نے پیا (۵) تُو داخل ہوا (۶) تُو نکلا (۷) تُو گیا (۸) تُو آیا۔ (۹) تُو نے دیکھا (۱۰) تُو نے سنا۔

(قاعدہ) اُوپر کے دس جملوں میں فعل ماضی کی تیسری شکل ہے۔ یہ پہلی شکل کے آخری حرف کو ساکن کرکے اس کے آگے زبر لگی ہوئی "تَ" بڑھانے سے بنتی ہے۔ تَ کے معنے "أَنْتَ" ہیں یعنی تُو، آپ، تم، قَرَأْتَ۔ تُو نے پڑھا، آپ نے پڑھا، تم نے پڑھا۔

(۱) قَرَأْتِ (۲) كَتَبْتِ (۳) أَكَلْتِ (۴) شَرِبْتِ

(۵) دَخَلْتِ (۶) خَرَجْتِ (۷) ذَهَبْتِ (۸) حَضَرْتِ
(۹) نَظَرْتِ (۱۰) سَمِعْتِ۔

(ترجمہ) (۱) تو (مؤنث) نے پڑھا (۲) تو (مؤنث) نے لکھا (۳) تو (مؤنث) نے کھایا (۴) تو (مؤنث) نے پیا (۵) تو (مؤنث) داخل ہوئی (۶) تو (مؤنث) نکلی (۷) تو (مؤنث) گئی۔ (۸) تو (مؤنث) آئی (۹) تو (مؤنث) نے دیکھا (۱۰) تو (مؤنث) نے سنا:

(قاعدہ) تیسری شکل کی آخری "تُ" پر بجائے زبر کے پیش لگا دینے سے چوتھی شکل بنائی جاتی ہے "تُ" کے معنے أَنَا ہیں۔

(۱) قَرَأْتُ (۲) كَتَبْتُ (۳) أَكَلْتُ (۴) شَرِبْتُ
(۵) دَخَلْتُ (۶) خَرَجْتُ (۷) ذَهَبْتُ (۸) حَضَرْتُ
(۹) نَظَرْتُ (۱۰) سَمِعْتُ۔

(ترجمہ) (۱) میں نے پڑھا (مذکر و مؤنث) (۲) میں نے لکھا (مذکر و مؤنث) (۳) میں نے کھایا (مذکر و مؤنث) (۴) میں نے پیا (مذکر و مؤنث) (۵) میں داخل ہوا، میں داخل ہوئی (مذکر و مؤنث) (۶) میں نکلا، میں نکلی (مذکر و مؤنث) (۷) میں گیا، میں گئی (مذکر و مؤنث) (۸) میں آیا، میں آئی (مذکر و مؤنث) (۹) میں نے

دیکھا (مذکّر و مؤنّث) (۱۰) میں نے سنا (مذکّر و مؤنّث)

(قاعدہ) فعل ماضی کی تیسری یا چوتھی شکل کے آخر کی زبر یا زیر لگی ہوئی "تَ، تِ" کو "تُمَ" کر دینے سے پانچویں شکل بن جاتی ہے۔ "تُمَا" کے معنی "دو تم نے" ہیں یہ شکل (مذکّر و مؤنّث) کے لئے مشترکہ ہے۔

مشق (۱) سبق میں آپ نے فعل ماضی کی پانچ شکلیں بنانا سیکھ لی ہیں ذیل میں ہم کچھ نئے فعلوں کی پہلی شکلیں مع معنے لکھتے ہیں آپ ان سے پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے۔

(۱) فَتَحَ: اُس نے کھولا (مذکّر) (۲) خَلَقَ: اُس نے پیدا کیا، بنایا (مذکّر) (۳) جَمَعَ: اُس نے جمع کیا، اکٹھا کیا (مذکّر) (۴) جَلَسَ: وہ بیٹھا (مذکّر) (۵) قَتَلَ: اُس نے قتل کیا، مار ڈالا (۶) صَدَقَ: وہ سچ بولا، اُس نے سچ کہا (مذکّر) (۷) کَذَبَ: وہ جھوٹ بولا، اُس نے جھوٹ کہا (مذکّر) (۸) صَبَرَ اُس نے صبر کیا (مذکّر) (۹) عَمِلَ: اُس نے عمل کیا، کام کیا۔

مشق - (۲) عربی بنایئے۔

(۱) کیا آپ نے کھایا؟ (۲) ہاں، میں نے کھایا (۳) کیا مریم گئی؟ (۴) مریم بیٹھی (۵) وہ جھوٹ بولی اور میں سچ بولا (۶) وہ بیٹھی اور میں نے کام کیا۔ (۷) اللہ نے سنا (۸) آپ نے جمع کیا (۹) میں نکلا اور وہ داخل ہوئی۔ (۱۰) تو نے کھایا اور تو نے پیا؛

٥۔ اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

(٥۔ پانچواں سبق)

(١) مَنْ ذَهَبَ وَمَنْ حَضَرَ؟ (٢) ذَهَبَ حَامِدٌ وَحَضَرَ مُحَمَّدٌ (٣) مَنْ أَكَلَ؟ (٤) أَكَلْتُ أَنَا (٥) مَنْ خَرَجَ؟ (٦) زَاهِدٌ خَرَجَ (٧) مَنْ صَدَقَ وَمَنْ كَذَبَ؟ (٨) اَلْمُسْلِمُ صَدَقَ وَالْكَافِرُ كَذَبَ (٩) مَنْ جَلَسَ وَمَنْ عَمِلَ؟ (١٠) جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَعَمِلَ التِّلْمِيْذُ

(ترجمہ) (۱) کون گیا اور کون آیا؟ (۲) حامد گیا اور محمد آیا (۳) کس نے کھایا؟ (۴) میں نے کھایا (۵) کون نکلا؟ (۶) زاہد نکلا۔ (۷) کس نے سچ کہا اور کون جھوٹ بولا؟ (۸) خدا کا فرمانبردار سچ بولا اور کافر جھوٹ بولا (۹) کون بیٹھا اور کس نے کام کیا؟ (۱۰) اُستاد بیٹھا اور شاگرد نے کام کیا۔

(١) مَنْ ذَهَبَتْ؟ (٢) ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ (٣) مَنْ حَضَرَتْ؟ (٤) حَضَرَتْ خَدِيْجَةُ (٥) صَدَقَتْ هِيَ (٦) هِيَ كَذَبَتْ (٧) صَبَرَتِ الْبِنْتُ (٨) قَتَلَتِ الْمَرْأَةُ (٩) مَنْ سَمِعَتْ؟ (١٠) سَمِعَتِ الْأُخْتُ۔

(ترجمہ) (۱) کون گئی؟ (۲) فاطمہ گئی (۳) کون آئی؟ (۴) خدیجہ آئی (۵) اُس (مؤنث) نے سچ کہا (۶) وہ (مؤنث) جھوٹ بولی۔ (۷) بیٹی نے صبر کیا (۸) عورت نے قتل کیا (۹) کس (مؤنث) نے سنا؟ (۱۰) بہن نے سنا۔

(فاعل) عربی زبان کے فعل کی ہر شکل میں ایک "فاعل" پوشیدہ ہوتا ہے۔ آپ نے فعل ماضی کی جو پانچ شکلیں سیکھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں ایک پوشیدہ نام ہے مثلاً "قَرَأَ" کے معنے صرف "پڑھا" نہیں ہیں بلکہ "اس (مذکر) نے پڑھا" ہیں گویا اُس (مذکر) یعنی "هُوَ" بھی اُس کے معنوں میں شامل ہے جو پوشیدہ ہے، اسی طرح دوسری شکل ذَهَبَتْ کے معنی "گئی" نہیں ہیں بلکہ "وہ (مؤنث) گئی" ہیں گویا وہ (مؤنث) یعنی "هِيَ" اس میں پوشیدہ ہے۔

آپ فعل کی ان دو شکلوں کے ساتھ هُوَ اور هِيَ ظاہر بھی لا سکتے ہیں مثلاً هُوَ ذَهَبَ، هِيَ ذَهَبَتْ۔

دوسری شکل کے آخر کی "تْ" پر جزم ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد کوئی "اَلْ" لگا ہوا اسم ہو تو ملا کر پڑھنے کیلئے اس "تْ" کو زیر کر دیتے ہیں مثلاً صَبَرَتْ سے "صَبَرَتِ الْبِنْتُ" بیٹی نے صبر کیا۔

(۱) هَلْ قَرَأْتَ؟ (۲) نَعَمْ، أَنَا قَرَأْتُ (۳) هَلْ نَظَرْتَ؟ (۴) نَعَمْ، نَظَرْتُ (۵) هَلْ قَرَأْتَ وَ كَتَبْتَ؟ (۶) نَعَمْ، قَرَأْتُ وَ كَتَبْتُ (۷) هَلْ عَمِلْتَ (۸) نَعَمْ، عَمِلْتُ (۹) أَ أَنْتَ صَدَقْتَ (۱۰) نَعَمْ، أَنَا صَدَقْتُ۔

(ترجمہ) (۱) کیا تو نے پڑھا؟ (۲) ہاں میں نے پڑھا (۳) کیا تو نے دیکھا (۴) ہاں، میں نے دیکھا (۵) کیا تو نے پڑھا اور لکھا؟ (۶) ہاں، میں نے پڑھا اور لکھا (۷) کیا تو نے کام کیا؟ (۸) ہاں، میں نے کام کیا (۹) کیا تو سچ بولا؟ (۱۰) ہاں، میں سچ بولا۔

(۱) أَ أَكَلْتِ؟ (۲) نَعَمْ، أَكَلْتُ (۳) أَ أَنْتِ جَلَسْتِ؟ (۴) نَعَمْ، جَلَسْتُ (۵) أَخَرَجْتِ؟ (۶) أَنَا خَرَجْتُ (۷) أَ قَرَأْتِ؟ (۸) نَعَمْ، قَرَأْتُ۔

(ترجمہ) (۱) کیا تو (مؤنث) نے کھایا؟ (۲) ہاں، میں نے کھایا (۳) کیا تو (مؤنث) بیٹھی؟ (۴) ہاں، میں بیٹھی (۵) کیا تو (مؤنث) نکلی؟ (۶) ہاں، میں نکلی (۷) کیا تو (مؤنث) نے پڑھا؟ (۸) ہاں میں نے پڑھا۔

(فاعل) ماضی کی تیسری شکل کے ساتھ "أَنْتَ" اور چوتھی

شکل کے ساتھ "أَنْتِ" استعمال کر سکتے ہیں اسی طرح پانچویں شکل کیساتھ "أَنَا" استعمال کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے عربی کے ہر فعل میں ایک اسم پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس لئے عربی میں صرف فعل بھی پورا جملہ بن جاتا ہے۔ مثلاً ذَهَبْتُ: میں گیا۔ پورا جملہ ہے جس میں فعل کے ساتھ "فاعل" بھی ہے، "گیا" فعل ہے اور "میں" فاعل ہے۔

مشق (۱) مندرجہ ذیل فعلوں کے ساتھ ان کے مطابق هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنْتِ اور أَنَا، لگائیے۔

(۱) صَدَقْتُ (۲) ذَهَبْتُ (۳) أَكَلْتِ (۴) شَرِبْتَ (۵) قَرَأَ (۶) عَمِلَ (۷) نَظَرْتُ (۸) خَرَجْتِ (۹) حَضَرْتَ (۱۰) جَلَسَتْ۔

مشق (۲) جملے صحیح کیجئے۔

(۱) أَنْتَ نَظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ (۲) هُوَ ذَهَبْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةَ إِلَى الْبَيْتِ (۳) أَنْتِ كَتَبْتُ عَلَى الْكُرَّاسَةِ (۴) أَنَا لِلّٰهِ (۵) أَكَلْتَ فِي الْبَيْتِ۔

٦۔ الدَّرْسُ السَّادِسُ ٦ ۔ ٢

(٦۔ چھٹا سبق)

عَلِمَ: اُس نے جانا، معلوم کیا (مذکر)؛
جَھِلَ: اُس نے نہ جانا، وہ جاہل ہوا۔ نادان ہوا (مذکر)؛
شَکَرَ: اُس نے شکر کیا، اُس نے قدر کی (مذکر)؛
کَفَرَ: اُس نے انکار کیا، کفر کیا، ناقدری کی؛
فَعَلَ: اُس نے کام کیا أَيْنَ: کہاں، کدھر، کس جگہ؛
فَ: تو، پس، سو ثُمَّ: پھر

(١) عَلِمَ اللّٰهُ (٢) جَهِلَتِ الْمَرْأَةُ (٣) أَنْتَ شَكَرْتَ۔
(٤) أَنْتِ كَفَرْتِ (٥) أَكَلْتُ ثُمَّ شَرِبْتُ (٦) صَدَقْتَ
ثُمَّ صَبَرْتَ (٧) عَمِلْتِ ثُمَّ جَلَسْتِ۔

(ترجمہ) (١) اللہ نے جانا۔ (٢) عورت جاہل ہوئی (٣) تُو نے
شکر کیا (٤) تُو (مؤنث) نے انکار کیا (٥) میں نے کھایا پھر پیا۔
(٦) تو سچ بولا پھر تُو نے صبر کیا (٧) تُو (مؤنث) نے کام کیا پھر
تُو بیٹھی؛

جملہ نمبر (۱) و (۲) میں پہلے فعل ہے اور پھر "فاعل" ہے یہ جملے فعلیہ ہیں، جملہ نمبر (۳) اور (۴) میں پہلے اسم (ضمیر) ہے اور پھر فعل ہے۔ یہ اسمیہ جملے ہیں، جملہ نمبر (۵) سے (۷) تک ہر جملہ میں دو فعل ہیں اور دونوں فعل دو جملے ہیں ثُمَّ ان دونوں کو جوڑ رہا ہے ہر فعل میں ایک ضمیر (چھپا ہوا نام ہے) ہے جو "فاعل" ہے۔

(۱) عَلِمَ حَامِدٌ فَهُوَ عَالِمٌ (۲) عَلِمَتْ مَرْيَمُ فَهِيَ عَالِمَةٌ (۳) جَهِلَ الرَّجُلُ فَهُوَ جَاهِلٌ (۴) شَكَرَتِ الْمَرْأَةُ فَهِيَ شَاكِرَةٌ (۵) كَفَرْتَ فَأَنْتَ كَافِرٌ (۶) سَمِعْتِ فَأَنْتِ سَامِعَةٌ (۷) صَبَرَ صَالِحٌ فَهُوَ صَابِرٌ (۸) هُوَ فَاعِلٌ هِيَ فَاعِلَةٌ۔

(۱) حامد نے جانا تو وہ جاننے والا ہے (۲) مریم نے جانا تو وہ جاننے والی ہے (۳) مرد نے نہ جانا تو وہ نہ جاننے والا ہے۔ (۴) عورت نے شکر کیا تو وہ شکر کرنے والی ہے (۵) تُو نے انکار کیا تو تُو انکار کرنے والا ہے (۶) تُو (مؤنّث) نے سُنا تو تُو سننے والی ہے (۷) صالح نے صبر کیا تو وہ صبر کرنے والا ہے (۸) وہ کرنے والا ہے اور وہ (مؤنّث) کرنے والی ہے۔

(فَاعِلٌ) ہر فعل سے اس کام کو کرنے والے کے لئے ایک

اسم کی شکل بنائی جاتی ہے، جس کے معنے ہوتے ہیں اس کام کا کرنے والا۔ اس لئے اس اسم کو "اسم فاعل" کہتے ہیں مثلاً "ذَھَبَ" کے معنے ہیں "وہ گیا" اس سے "ذَاھِبٌ" اسم فاعل بنے گا جس کے معنے ہیں "جانے والا" مؤنث بنانے کے لئے آخر میں "ۃ" بڑھا دیں گے جیسے "ذَاھِبَۃٌ" جانے والی۔

"اسم فاعل" کی شکلیں فعل کی پہلی شکل سے اس طرح بنائی جاتی ہیں کہ پہلے حرف کے بعد الف بڑھا کر الف کے بعد آنے والے حرف پر زیر لگا دیتے ہیں، آخری حرف پر اسم بن جانے کی وجہ سے تنوین (دو پیش) لگتی ہے "الْ" ہو تو ایک پیش لگایا جائے گا۔ مثلاً قَتَلَ سے اسم فاعل بنانے کے لئے "ق" کے بعد الف بڑھا کر الف کے بعد "ت" کو زیر لگا کر قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) مؤنث "قَاتِلَۃٌ" اسی طرح حَضَرَ سے حَاضِرٌ (حاضر ہونے والا، آنے والا) مؤنث حَاضِرَۃٌ "ال" لگنے کے بعد اَلْقَاتِلُ، اَلْحَاضِرُ

(۱) أَیْنَ أَنْتَ ذَاھِبٌ؟ (۲) أَنَا ذَاھِبٌ إِلَی الْمَکْتَبِ (۳) أَیْنَ الْکَلْبُ؟ (۴) اَلْکَلْبُ فِی الْبَیْتِ (۵) أَیْنَ الْمَکْتَبُ؟ (۶) اَلْمَکْتَبُ فِی الْبَلَدِ (۷) أَیْنَ الرَّجُلُ؟ (۸) اَلرَّجُلُ فِی الدُّکَّانِ (۹) ذَھَبَ الرَّجُلُ مِنَ الْمَکْتَبِ إِلَی الْمَسْجِدِ

(ترجمہ) (۱) آپ کہاں جانے والے ہیں؟ (۲) میں دفتر کی طرف جانے والا ہوں (۳) آپ (مؤنث) نے کہاں کھایا؟ (۴) میں نے گھر میں کھایا (۵) دفتر کہاں ہے (۶) دفتر شہر میں ہے (۷) وہ مرد کہاں ہے؟ (۸) وہ مرد دکان میں ہے (۹) وہ مرد دفتر سے مسجد تک گیا۔

مشق (۱) مندرجہ ذیل فعلوں سے "اسم فاعل" مذکر اور مؤنث کی شکلیں مع معنے لکھئے:۔

قَرَأَ، کَتَبَ، نَظَرتُ، عَمِلتُ، جَلَستَ، صَدَقتُ، کَذَبتِ، سَمِعتُ، خَرَجتُ، صَبَرتِ:

مشق (۲) عربی بنایئے۔

۱۔ میں شکر کرنے والا ہوں (۲) کیا تُو ناقدری کرنے والی ہے؟ (۳) میں اللہ کی طرف جانے والا ہوں (۴) وہ کہاں ہے؟ (۵) تُو (مؤنث) کہاں ہے؟ (۶) کیا آپ سننے والے ہیں؟ (۷) کون عالم ہے اور کون جاہل ہے؟ (۸) خدیجہ قتل کرنے والی ہے (۹) وہ سچ بولنے والا ہے اور وہ (مؤنث) جھوٹ بولنے والی ہے (۱۰) میں کرسی پر بیٹھنے والا ہوں (۱۱) وہ آسمان کی طرف دیکھنے والی ہے:

مشقوں کے صحیح حل

(پہلا سبق)

مشق (۱) (الف) ذٰلِكَ مذکر کے لئے ہے اور تِلْكَ مؤنث کے لئے۔
(ب) هٰذَا قریب کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہے اور ذٰلِكَ دُور کی طرف اشارہ کرنے کے لئے۔

مشق (۲) ظاہر نام حَامِدٌ، اَلسَّيَّارَةُ، قَلَمٌ، دَوَاةٌ ہیں باقی چھپے نام ہیں۔

مشق (۳) عربی بنایئے! (۱) مَنْ ذٰلِكَ وَمَا ذٰلِكَ؟ (۲) تِلْكَ مَرْيَمُ وَتِلْكَ كُرَّاسَةٌ (۳) هَلْ تِلْكَ سَيَّارَةٌ (۴) مَنْ تِلْكَ؟ (۵) تِلْكَ عَائِشَةُ (۶) مَا تِلْكَ (۷) تِلْكَ دَرَّاجَةٌ (۸) هَلْ تِلْكَ كَافِرَةٌ وَهٰذِهٖ مُؤْمِنَةٌ؟ (۹) اَلسَّيَّارَةُ طَوِيْلَةٌ وَالسَّفِيْنَةُ صَغِيْرَةٌ (۱۰) اَلْأُمُّ أُسْتَاذَةٌ

(دوسرا سبق)

مشق (۱) نمبر (۳) اور (۴) مرکّب نام ہیں ان کے علاوہ باقی مرکب ناقص ہیں۔

مشق (۲) عربی بنایئے: (۱) اَلْكِتَابُ فِي الصُّنْدُوْقِ (۲) اَلدَّوَاةُ عَلَى الطَّاوِلَةِ (۳) اَلْأُسْتَاذُ عَلَى الْكُرْسِيِّ (۴) أَنَا فِي الْغُرْفَةِ (۵) اَلْغُرْفَةُ فِي الْبَيْتِ (۶) اَلْبَيْتُ فِي الْبَلَدِ (۷) مَنْ عَلَى الْبَابِ؟ (۸) مَا

فِی الْیَدِ ؟ (۹) اَنَا لِلّٰہِ (۱۰) اَلْمَرْاَۃُ فِی الْحُجْرَۃِ۔

(تیسرا سبق)

مشق (۱) مؤنث کیوں ہیں :- مَرْیَمُ اور زَیْنَبُ عورتوں کے خاص نام ہونے کی وجہ سے مؤنث ہیں۔ نَارٌ ، شَمْسٌ ، اَرْضٌ ، سَمَاءٌ مؤنث سماعی ہیں۔ کیونکہ عرب والے انہیں مؤنث بولتے ہیں ، یَدٌ اور عَیْنٌ بدن میں دو دو ہیں اس لئے مؤنث ہیں۔ طَاوِلَۃٌ کے آخر میں "ۃ" ہے اسلئے مؤنث ہے۔

مشق (۲) جملہ (۱) میں اَلْاَرْضُ (۲) تِلْمِیْذٌ (۳) اَلْمُدَرِّسَۃُ (۴) ھُوَ (۵) اَنَا ، مبتدا ہیں ان کے علاوہ جملوں کے باقی حصے خبر ہیں۔

مشق (۳) جملے صحیح کیجئے :- (۱) ھٰذِہٖ شَمْسٌ وَ تِلْکَ نَارٌ (۲) ھٰذِہٖ اَرْضٌ وَ تِلْکَ سَمَاءٌ (۳) ذٰلِکَ رَأْسٌ وَ ھٰذِہٖ عَیْنٌ۔

مشق (۴) عربی بنایئے :- (۱) اَھٰذِہٖ شَمْسٌ ؟ (۲) لَا تِلْکَ سَمَاءٌ (۳) نَعَمْ تِلْکَ اَرْضٌ (۴) فِی الشَّمْسِ نَارٌ (۵) اَلشَّمْسُ کَبِیْرَۃٌ وَ الْاَرْضُ صَغِیْرَۃٌ (۶) اَلْاَرْضُ وَ الشَّمْسُ لِلّٰہِ (۷) عَلَی الطَّاوِلَۃِ سَاعَۃٌ (۸) اَلسَّیَّارَۃُ عَلَی الْاَرْضِ (۹) ھٰذَا نَبَاٌ (۱۰) اَلنَّبَاُ عَظِیْمٌ (۱۱) اَلْقَمَرُ صَغِیْرٌ وَ الشَّمْسُ کَبِیْرَۃٌ۔

(چوتھا سبق)

مشق نمبر (۱) فعل ماضی کی پانچ شکلیں۔

شمار نمبر	شکل ۱ مذکر	شکل ۲ مؤنث	شکل ۳ مذکر	شکل ۴ مؤنث	شکل ۵ مذکر و مؤنث
(۱)	فَتَحَ اس نے کھولا	فَتَحَتْ اُس (مؤنث) نے کھولا	فَتَحْتَ تو نے کھولا	فَتَحْتِ تو (مؤنث) نے کھولا	فَتَحْتُ میں نے کھولا مذکر و مؤنث
(۲)	خَلَقَ اُس نے پیدا کیا	خَلَقَتْ اُس مؤنث نے پیدا کیا	خَلَقْتَ تو نے پیدا کیا	خَلَقْتِ تو (مؤنث) نے پیدا کیا	خَلَقْتُ میں نے پیدا کیا مذکر و مؤنث
(۳)	جَمَعَ اُس نے اکٹھا کیا	جَمَعَتْ اُس (مؤنث) نے اکٹھا کیا	جَمَعْتَ تو نے اکٹھا کیا	جَمَعْتِ تو (مؤنث) نے اکٹھا کیا	جَمَعْتُ میں نے اکٹھا کیا مذکر و مؤنث
(۴)	جَلَسَ وہ بیٹھا	جَلَسَتْ وہ بیٹھی	جَلَسْتَ تو بیٹھا	جَلَسْتِ تو بیٹھی	جَلَسْتُ میں بیٹھا میں بیٹھی
(۵)	قَتَلَ اُس نے قتل کیا	قَتَلَتْ اُس (مؤنث) نے قتل کیا	قَتَلْتَ تو نے قتل کیا	قَتَلْتِ تو (مؤنث) نے قتل کیا	قَتَلْتُ میں نے قتل کیا مذکر و مؤنث
(۶)	صَدَقَ وہ سچ بولا	صَدَقَتْ وہ سچ بولی	صَدَقْتَ تو سچ بولا	صَدَقْتِ تو سچ بولی	صَدَقْتُ میں سچ بولا میں سچ بولی
(۷)	كَذَبَ وہ جھوٹ بولا	كَذَبَتْ وہ جھوٹ بولی	كَذَبْتَ تو جھوٹ بو -	كَذَبْتِ تو جھوٹ بولی	كَذَبْتُ میں جھوٹ بولا میں جھوٹ بولی
(۸)	صَبَرَ اُس نے صبر کیا	صَبَرَتْ اُس (مؤنث) نے صبر کیا	صَبَرْتَ تو نے صبر کیا	صَبَرْتِ تو (مؤنث) نے صبر کیا	صَبَرْتُ میں نے صبر کیا مذکر و مؤنث
(۹)	عَمِلَ اُس نے کام کیا	عَمِلَتْ اُس (مؤنث) نے کام کیا۔	عَمِلْتَ تو نے کام کیا	عَمِلْتِ تو (مؤنث) نے کام کیا	عَمِلْتُ میں نے کام کیا مذکر و مؤنث

مشق (۲) عربی بنائیے:۔ (۱) أَأَكَلْتَ؟ (۲) نَعَمْ، أَكَلْتُ (۳) أَذَهَبَتْ مَرْيَمُ؟ (۴) جَلَسَتْ مَرْيَمُ (۵) كَذَبَتْ وَصَدَقْتُ (۶) جَلَسَتْ وعَمِلْتُ (۷) سَمِعَ اللهُ (۸) جَمَعْتُ (۹) خَرَجْتُ وَدَخَلْتُ (۱۰) أَكَلْتَ وَشَرِبْتَ ۔

پانچواں سبق

مشق (۱) مطابق ضمیریں:۔ (۱) هِيَ (۲) أَنَا (۳) أَنْتِ (۴) أَنْتَ (۵) هُوَ (۶) هُوَ (۷) أَنَا (۸) أَنْتِ (۹) أَنْتَ (۱۰) هِيَ ۔

مشق (۲) صحیح جملے: (۱) أَأَنْتَ نَظَرْتَ إِلَى السَّمَاءِ (۲) هُوَ ذَهَبَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْبَيْتِ (۳) أَنْتِ كَتَبْتِ عَلَى الْكُرَّاسَةِ (۴) أَنَا بِاللهِ (۵) أَكَلْتُ فِي الْبَيْتِ ۔

چھٹا سبق

مشق۔ (۱) اسم فاعل کی مذکّر اور مؤنّث شکلیں مع معنی لکھئے

مذکر اسم فاعل	مؤنث اسم فاعل	مذکر اسم فاعل	مؤنث اسم فاعل
قَارِئٌ پڑھنے والا	قَارِئَةٌ پڑھنے والی	كَاتِبٌ لکھنے والا	كَاتِبَةٌ لکھنے والی
نَاظِرٌ دیکھنے والا	نَاظِرَةٌ دیکھنے والی	عَامِلٌ کام کرنے والا	عَامِلَةٌ کام کرنے والی
جَالِسٌ بیٹھنے والا	جَالِسَةٌ بیٹھنے والی	صَادِقٌ سچ بولنے والا	صَادِقَةٌ سچ بولنے والی
كَاذِبٌ جھوٹ بولنے والا	كَاذِبَةٌ جھوٹ بولنے والی	سَامِعٌ سننے والا	سَامِعَةٌ سننے والی
خَارِجٌ باہر نکلنے والا	خَارِجَةٌ باہر نکلنے والی	صَابِرٌ صبر کرنے والا	صَابِرَةٌ صبر کرنے والی

مشق (۲) عربی بنائیے:- (۱) أَنَا شَاكِرٌ (۲) أَأَنْتِ كَافِرَةٌ؟ (۳) أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى اللهِ (۴) أَيْنَ هُوَ؟ (۵) أَيْنَ أَنْتَ؟ (۶) أَأَنْتَ سَامِعٌ (۷) مَنْ عَالِمٌ وَمَنْ جَاهِلٌ؟ (۸) هَلْ خَدِيجَةُ قَاتِلَةٌ (۹) هُوَ صَادِقٌ وَهِيَ كَاذِبَةٌ (۱۰) أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ (۱۱) هِيَ نَاظِرَةٌ إِلَى السَّمَاءِ۔

رفاقت نمبر ۲۰۷۰
۱۱/۲/۲۰۰۷ربیع الثانی
حصہ نمبر ۲
۳۲

رفقائے کرام

تیسرا حصہ شروع کرنے سے قبل پہلا اور دوسرا حصہ ایک بار مزید پڑھ لیجئے اور اسباق میں جو قاعدے ہیں ان کو خاصکر ذہن نشین کر لیجئے قاعدے ذہن میں ہوں تو غلطی کا امکان نہیں رہتا۔

عزیز الرحمٰن

ناشر ـــــــــ عزیز الرحمٰن

تعداد ـــــــــ ۱۰۰۰

مطبع ـــــــــ زاہد پریس لمیٹڈ ـ حیدرآباد